بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف اول

اسلامک جنرل نالج ورکشاپ

احباب اس امر سے بخوبی آگاہ ہیں کہ قرآن کالج کو مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے تعلیمی منصوبوں میں ایک اہم مقام حاصل ہے۔ قرآن کالج میں جہاں ایف اے اور بی اے کی نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کو بنیادی دینی تعلیم کا ایک نصاب پڑھایا جاتا ہے وہاں گزشتہ کئی برسوں سے اس کالج کی ایک یہ روایت بھی رہی ہے کہ یہاں میٹرک اور انٹر کے امتحانات سے فارغ طلبہ کے لئے ایک یا دو ماہ کے دورانیے پر مشتمل "اسلامک جنرل ورکشاپ" کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ اپنے فارغ اوقات کا بہتر استعمال کرتے ہوئے دین کی کچھ بنیادی باتیں سیکھ سکیں۔ اس سال بھی اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے ۸ مئی تا ۲۴ جون ۹۳ء ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کی ایک مختصر رپورٹ جسے ہمارے ایک ساتھی حافظ محمد ابراہیم صاحب' معلم قرآن کالج نے مرتب کیا ہے' ہدیہ قارئین کیا جا رہا ہے:

"اس مرتبہ کورس کی تشہیر اگرچہ بھرپور طریقے پر نہیں جا سکی تاہم ایک ہفتہ قبل اخبار میں ایک مختصر اشتہار دے دیا گیا تھا اور قرآن اکیڈمی اور دارالسلام باغ جناح کے جمعے کے اجتماعات میں پروگرام کے ہینڈ بل تقسیم کیے گئے۔ پھر بھی ہمارے اندازے کے مطابق گزشتہ ورکشاپ کے مقابلے میں داخلے کی صورت حال کافی بہتر تھی۔ کل ۲۹ طلبہ نے داخلہ لیا۔ جس میں سے ۲۵ طلبہ باقاعدگی سے کلاس میں شریک رہے۔ ان ۲۵ طلبہ میں سے ۴ طلبہ نے ہاسٹل میں رہائش رکھی جن سے ۳ کا تعلق آزاد کشمیر سے اور ایک کا تعلق سیالکوٹ سے تھا۔ باقی ۲۱ طلبہ میں سے ایک روزانہ شیخوپورہ سے تشریف لاتے رہے۔ جبکہ ۲ طلبہ کا تعلق ساہیوال سے تھا لیکن وہ لاہور ہی میں اپنے عزیزوں کے ہاں مقیم رہے۔ باقی تمام یعنی ۱۸ طلبہ کا تعلق لاہور کے مختلف علاقوں سے تھا۔ ان ۲۵ طلبہ میں سے ۱۷ میٹرک کا امتحان دیکر آئے تھے۔ جبکہ ۶ طلبہ نے ایف اے اور آئی کام وغیرہ کا امتحان دیا تھا۔ دیگر طلبہ میں سے ایک بی کام کے طالب علم تھے۔ ۲۷ مئی ۹۳ء تک (عیدالاضحی سے قبل

© rasailojaraid.com

تک) یہ تمام طلبہ باقاعدگی کے ساتھ کلاسوں میں شرکت کرتے رہے لیکن عید کی چھٹیوں کے بعد ان میں سے چھ طلبہ دوبارہ کلاس میں حاضر نہ ہو سکے گویا کل ۱۹ طلبہ باقاعدگی سے آخر دن تک شریک ورکشاپ رہے۔

اس جنرل نالج ورکشاپ میں درج ذیل مضامین کا مطالعہ کروایا گیا۔

۱۔ تجوید: جس میں آخری دس سورتوں کا حفظ اور نماز کی اصلاح بھی شامل تھی۔

۲۔ عربی گرائمر: (حصہ اول) صرف جملہ اسمیہ تک (لطف الرحمٰن خان صاحب کی کتاب سے)

۳۔ قرآن حکیم کے منتخب مقامات کی تشریح: بذریعہ لیکچرز۔ (ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی مرتب کردہ کتاب 'منتخب نصاب' سے)

۴۔ مطالعہ لٹریچر: محترم ڈاکٹر صاحب کی درج ذیل ۴ کتب کا مطالعہ کروایا گیا:
(i) نبی اکرمؐ سے ہمارے تعلق کی بنیادیں (ii) قرآن مجید اور ہماری ذمہ داریاں (iii) جب رسول اور اس کے تقاضے اور (iv) فرائض دینی کا جامع تصور۔

۵۔ ارکان اسلام کا مطالعہ: اس کے ضمن میں مولانا مودودیؒ کی کتاب خطبات کے چیدہ چیدہ حصوں کا مطالعہ کروایا گیا۔

اس کورس کے لئے طریقہ امتحان یہ رکھا گیا کہ جونہی کسی مضمون کا ایک مخصوص حصہ مکمل ہوتا تو اس کا امتحان اگلے ہی دن معروضی انداز میں لے لیا جاتا۔ اس طرح کل ۱۳ امتحانات ہوئے۔ منتخب نصاب کے تین، مطالعہ لٹریچر کے چار، خطبات، عربی گرائمر اور تجوید کے دو، دو۔ کم و بیش ۱۵ طلبہ باقاعدگی سے امتحانات میں شرکت کرتے رہے۔ جن میں سے ۱۰ طلبہ نے اچھے نمبروں میں کامیابی حاصل کی۔

الوداعی تقریب

۱۵ جون ۹۳ء کو کالج کی طرف سے ورکشاپ کے شرکاء کی الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مہمان خصوصی تھے جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب، جبکہ کالج کا تمام اسٹاف بھی مدعو تھا۔ سوا گیارہ بجے تلاوت کلام پاک سے اس تقریب کا آغاز ہوا۔ بعد ازاں پہلے کالج سٹاف کا ورکشاپ کے شرکاء سے تعارف کروایا گیا اور پھر

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

تمام شرکائے ورکشاپ نے اپنا اپنا تعارف مہمان خصوصی سے کرایا۔ تعارف کے اس پروگرام کے بعد ورکشاپ کے بارے میں مذکورہ بالا تفصیلات بیان کی گئیں۔ اور پھر شرکائے ورکشاپ کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک نوجوان ساتھی نے اپنے تاثرات بیان کئے۔ انہوں نے اپنی گفتگو میں معاشرے کی دین سے دوری اور نظام تعلیم میں عربی زبان اور دینی تعلیم نہ ہونے کا حوالہ دیا' اور اس امر پر مسرت کا اظہار کیا کہ یہ ورکشاپ منعقد کی گئی جو بہت مفید رہی۔ انہوں نے اس کا دورانیہ بڑھانے کی خواہش کا بھی اظہار کیا اور مضامین کو وسعت دے کر تفصیل کے ساتھ پڑھانے کی تجویز بھی دی۔ آخر میں مہمان خصوصی کا خطاب ہوا۔ انہوں نے سورۃ الرحمٰن کی ابتدائی ۴ آیات اور حدیث "خیر کم من تعلم القرآن و علمہ" کے حوالے سے طلبہ کو بتایا کہ کہ سب سے بڑا کیریئر یہ ہے کہ انسان اپنی صلاحیتوں کو قرآن کا علم حاصل کرنے پر لگائے اور پھر قرآن کو بیان کرنے میں اپنی زندگی کھپا دے۔ بعد ازاں شرکائے ورکشاپ میں قرآن کالج کا پراسپکٹس تقسیم کیا گیا۔ دعا پر اس محفل کا اختتام ہوا۔ سب سے آخر میں تمام شرکائے ورکشاپ اور مہمان گرامی طعام میں شریک ہوئے جو اس الوداعی تقریب کا آخری پروگرام تھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تدریس کرنے والے اصحاب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور شرکائے ورکشاپ نے جو کچھ سیکھا اور سمجھا اس پر عمل کرنے کی ان کو توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)"

☆ ☆ ☆

زیر نظر شمارے میں 'عظمت قرآن' 'بزبان قرآن و صاحب قرآن' کے عنوان سے ایک وقیع مضمون شامل ہے جو محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے ایک خطاب پر مشتمل ہے۔ یہ موضوع محترم ڈاکٹر صاحب کے پسندیدہ موضوعات میں سے ہے' اور کیوں نہ ہو کہ قرآن حکیم کی عظمت کا ان کے قلب پر گہرا نقش اور اس بارے میں ان کا شدید احساس ہی تو ہے کہ جس کے زیر اثر ان کی زندگی کا بیشتر حصہ اور بہتر صلاحیتیں قرآن پڑھنے اور پڑھانے اور دوسروں کو قرآن حکیم کی جانب متوجہ کرنے میں صرف ہوئی ہیں۔ یہ مضمون اس سے قبل ماہنامہ 'میثاق' میں شائع کیا جا چکا ہے لیکن 'حکمت قرآن' کے ساتھ اس کا جو تعلق بنتا ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔ مضمون کی اہمیت کے پیش نظر اور افادہ عام کے خیال سے اسے 'حکمت قرآن' کے صفحات میں بھی جگہ دی جا رہی ہے۔ ○

© rasailojaraid.com